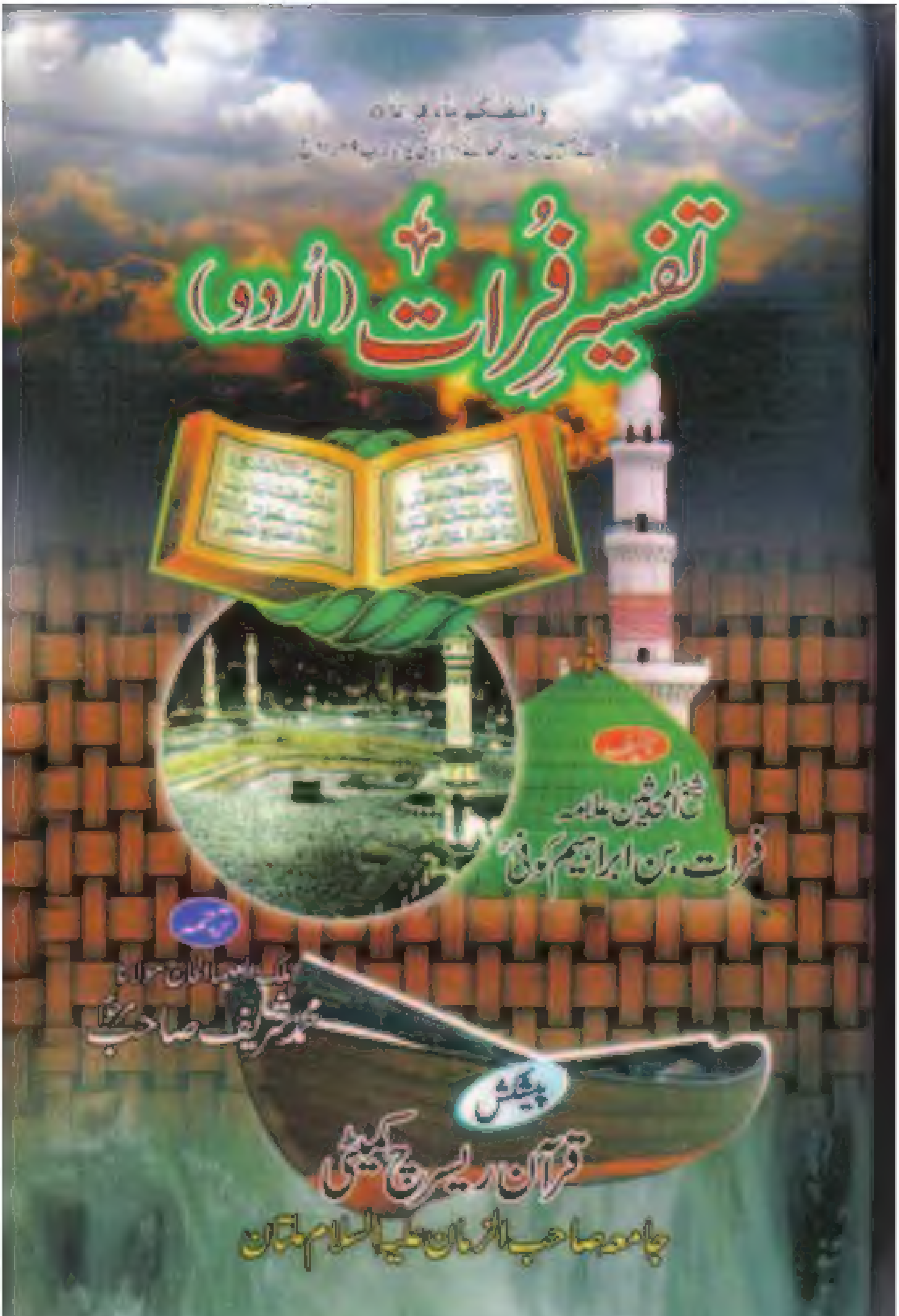

تفسیر فرات (اردو)
شیخ المحدثین علامہ
فرات بن ابراہیم کوفیؒ
محمد شریف صاحب
پیشکش
قرآن ریسرچ کمیٹی
جامعہ صاحب الزمان علیہ السلام ملتان

حقوق الطبع محفوظة

نام کتاب ______ تفسیر فرات

مؤلف ______ شیخ المحدثین سرکار علامہ
فرات بن ابراہیم کوفی

مترجم ______ ملک العلماء الحاج مولانا
ملک محمد شریف صاحب
مرحوم شاہ سرکلوی ملتانی

پیشکش ______ تنظیم محب علی علیہ السلام
لندن انگلینڈ

ناشر ______ قرآن ریسرچ کمیٹی
جامعہ صاحب الزمان
علیہ السلام ملتان

ھدیہ ______ 175/- روپے

اگست سنہ 2003ء

تنظیم انتظار مھدیؑ ملتان

ہمارے بہت زیادہ اطاعت گزار ہیں۔ عیسیٰ کے حواریوں کی نسبت۔ عیسیٰ نے اپنے
حواریوں سے کہا خدا کی راہ میں میری کون مدد کرتا ہے۔ انہوں نے کہا ہم خدا کے مددگار
خدا کی قسم انہوں نے یہود کے مقابلہ میں عیسیٰ کی مدد نہیں کی تھی، یہود سے عیسیٰ کی
خاطر جنگ نہیں کی تھی، خدا کی قسم رسول اللہ کی وفات کے بعد سے ہمارے شیعہ
برابر ہماری مدد کرتے رہے ہیں، (ہماری محبت میں) ان کو آگ میں جلایا گیا، عذاب
دیا گیا، دربدر مارے مارے پھرتے ہیں، ہماری طرف سے ان کو خدا جزائے خیر دے

امیرالمومنین علیہ السلام نے فرمایا ———

"اگر ہمارے محبوں کی ناک تلوار سے کاٹ دی جائے تب بھی وہ ہم سے بغض
نہیں رکھیں گے، اور اگر اپنے دشمنوں کو مالا مال کر دوں تب بھی وہ ہمیں دوست
نہیں رکھیں گے۔"

ابن عباس نے ذیل کی آیت کی تفسیر میں کہا یہ علیؑ، حمزہ، عبیدہ، سہل بن
حنیف، بومنذر کے حارث اور ابودجانہ کے حق میں نازل ہوئی ہے،

ان اللہ یحب الذین یقاتلون فی سبیلہ صفا کانہم بنیان مرصوص

"بے شک خدا تو ان لوگوں کو دوست رکھتا ہے، جو اس کی راہ میں اس
طرح صف باندھ کر لڑتے ہیں گویا کہ وہ سیسہ پلائی ہوئی دیواریں ہوں۔

عن ابی عبد اللہ علیہ السلام (هُوَ الَّذِیْ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰی
وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ عَلَی الدِّیْنِ کُلِّهٖ وَلَوْ کَرِهَ الْمُشْرِکُوْنَ۔
قال اذا اخرج القائم لم یبق مشرک باللہ العظیم ولا کافر الا
کرہ خروجہ حتی لو کان فی بطن صخرۃ لقالت الصخرۃ
یا مومن فی مشرک فاکسرنی و اقتلہ۔

امام جعفر صادق علیہ السلام نے اس آیت کی تفسیر میں فرمایا، خدا وہ ہے جس نے

اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کیساتھ بھیجا تاکہ تمام ادیان پر غالب کرے گو
مشرک   قائم آل محمد جب دنیا میں تشریف لائیں گے
ان کو مشرک اور کافر آپ کے آنے کو پسند نہیں کرے گا۔ اگر مشرک پتھر کے
پیٹ میں چھپا ہوگا، تو پتھر مومن سے کہے گا، مجھ میں مشرک چھپا ہوا ہے، مجھے
توڑ کر اس کو نکال کر قتل کرو۔

سورۂ جمعہ — دحیہ کلبی کھانے پینے کی چیزیں لیکر مدینہ میں فروخت کی غرض سے آیا، کافی
عرصہ سے مدینہ میں تجارت کا مال نہیں آیا تھا۔ لوگ سخت تکلیف میں تھے، رسول اللہ جمعہ کا خطبہ
ارشاد فرما رہے تھے، چند ہ آدمیوں کے سوا باقی سب لوگ، رسول اللہ کو چھوڑ تجارت کے
قافلہ کی طرف بھاگے، اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی ——

وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَنِ انْفَضُّوْا اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَائِمًا قُلْ
مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ

جب تجارت کے مال یا کھیل کو دیکھتے ہیں، اس کی طرف ٹوٹ پڑتے ہیں تجھے
اکیلا چھوڑ دیتے ہیں، کہو اللہ کے پاس جو کچھ ہے وہ کھیل اور تجارت سے
بہتر ہے۔ اللہ تعالیٰ بہترین رازق ہے۔

ابو عبداللہ علیہ السلام نے ذیل کی آیت کی تفسیر میں فرمایا ——

فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ

ذکر خدا کی طرف دوڑو —— علی بن ابی طالب علیہ السلام
کی ولایت کی طرف دوڑو۔

ابن عباس نے ذیل کی آیت کی تفسیر میں فرمایا ——

هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ